

Dawn Editorial With Urdu Translation 17 August 2025

Unprepared nation

WEEKS of monsoon rains since late June have culminated (انتہائی انجام تک پہنچنا) in catastrophe (سناٹہ / تباہی).

In just two days, torrential (موسلا دھار) downpours (بارش) and cloudbursts (اچانک طوفانی بارش) unleashed (کے شدید جھکڑ) flash floods (اچانک آنے والے سیلاب) across KP, killing more than 300 people. Entire villages have been erased (مٹایا گیا) from the map. A provincial rescue helicopter crashed in Mohmand during operations, claiming (جان لینا) the lives of five crew (عملہ) members.

In Azad Kashmir, mudslides (کچڑ کے تودے) buried (دفن کر دیا) whole families, while in Gilgit-Baltistan glacier-fed (برفانی گلیشیئر سے آنے والے) torrents (تیز ریلے) destroyed homes, bridges and farmland. Nationwide, the National Disaster Management Authority has reported at least 645 deaths and 905 injured since the start of the season, with KP bearing the brunt (زیادہ نقصان اٹھانا). With fresh rains forecast (پیش گوئی کی گئی), the full scale of devastation (تباہی / بربادی) is yet to be counted.

This is not some freak (غیر معمولی / عجیب) weather event. Pakistan is enduring (برداشت کرنا / سہنا) the second massive flooding crisis in just three years. The 2022

غیر تیار قوم

جون کے اواخر سے مون سون کی بارشوں کے ہفتوں نے تباہی مچا دی ہے۔

صرف دو دنوں میں، موسلا دھار بارشوں اور بادلوں کے بھٹنے سے کے پی بھر میں سیلاب نے تباہی مچادی، جس میں 300 سے زائد افراد ہلاک ہوئے۔ سارے گاؤں نقشے سے مٹ چکے ہیں۔ مہمند میں صوبائی ریسکیو ہیلی کاپٹر آپریشن کے دوران گر کر تباہ ہو گیا جس میں عملے کے پانچ افراد جاں بحق ہو گئے۔

آزاد کشمیر میں مٹی کے تودے نے پورے خاندان کو دفن کر دیا، جب کہ گلگت بلتستان میں گلیشیئر سے بننے والے طوفان نے گھر، پل اور کھیت کو تباہ کر دیا۔ ملک بھر میں، نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے سیزن کے آغاز سے لے کر اب تک کم از کم 645 اموات اور 905 زخمی ہونے کی اطلاع دی ہے، جس کا خمیازہ کے پی میں ہے۔ تازہ بارشوں کی پیش گوئی کے ساتھ، تباہی کا پورا پیمانہ ابھی شمار ہونا باقی ہے۔

یہ کوئی عجیب موسمی واقعہ نہیں ہے۔ پاکستان صرف تین سالوں میں دوسرے بڑے سیلابی بحران کو برداشت کر رہا ہے۔ مون سون کی ریکارڈ بارشوں کی وجہ سے 2022 میں آنے والے

floods, caused by record monsoon rains, submerged one-third of the country, killed 1,700 people and displaced 33 million people.

Those floods were described as a "climate catastrophe", drawing global attention to Pakistan's vulnerability. Today, the scenes from Buner and Ghizer echo that same nightmare — except the destruction is concentrated in the north, where steep terrain turns cloudbursts into deadly torrents. Could this scale of loss have been prevented? Scientists have long warned that climate change is making Pakistan's monsoons more erratic, cloudbursts more violent, and glacier melt more destructive.

While no state can stop the rain, much of the tragedy stems from human failure. The Met Department's Aug 12 advisory did warn of heavy rain in KP, AJK and GB but it was scant on details for preparedness. Then there is the lack of land-use planning and weak enforcement of building restrictions in flood-prone areas. And our disaster response mechanisms leave much to be desired.

سیلاب نے ملک کا ایک تہائی حصہ ڈوب دیا، 1,700 افراد ہلاک اور 33 ملین بے گھر ہوئے۔

ان سیلابوں کو ایک "آب و ہوا کی تباہی" کے طور پر بیان کیا گیا، جس نے پاکستان کے خطرے کی طرف عالمی توجہ مبذول کرائی۔ آج، بونیر اور غیزر کے مناظر اسی ڈراؤنے خواب کی بازگشت سنتے ہیں — سوائے تباہی کے شمال میں مرکوز ہے، جہاں کھڑا علاقہ بادلوں کے پھٹنے کو مہلک ندیوں میں بدل دیتا ہے۔ کیا اس پیمانے کے نقصان کو روکا جاسکتا تھا؟ سائنسدانوں نے طویل عرصے سے خبردار کیا ہے کہ موسمیاتی تبدیلیاں پاکستان کے مون سون کو مزید بے ترتیب بنا رہی ہیں، بادلوں کے پھٹنے سے زیادہ پر تشدد اور گلشیر پگھل رہے ہیں۔

اگرچہ کوئی بھی ریاست بارش کو نہیں روک سکتی، لیکن زیادہ تر المیہ انسانی ناکامی سے پیدا ہوتا ہے۔ محکمہ موسمیات کی 12 اگست کی ایڈوائزری میں KP، AJK اور GB میں شدید بارشوں کی وارننگ دی گئی تھی لیکن یہ تیاری کے لیے تفصیلات پر کم تھی۔ اس کے بعد سیلاب زدہ علاقوں میں زمین کے استعمال کی منصوبہ بندی کا فقدان اور تعمیراتی پابندیوں کا کمزور نفاذ ہے۔ اور ہمارا ڈیزاسٹر رسپانس میکانزم بہت کچھ مطلوبہ چھوڑ دیتا ہے۔

With more rain on the way, immediate measures (اقدامات) are essential (ضروری). Relief corridors (راستے / گزرگاہیں) must be cleared, with the army's engineering units building temporary (عارضی) bridges and restoring (بحال کرنا) communication lines. Schools and mosques should be converted into evacuation (خالی) centres (مراکز), stocked (ذخیرہ کیا گیا) with dry food and medicines. Wireless radios should be distributed (تقسیم کرنا) where towers are down

In the longer term, adaptation (مطابقت / ڈھل جانا) must be treated as a survival (بقا) priority (ترجیح), not an afterthought (بعد میں سوچا گیا خیال). The state must invest in a national observatory (مشاہدہ گاہ) app, providing instant (فوری) alerts and safety tips. With mobile penetration (رسائی / پھیلاؤ) above 80pc, even simple voice-based or pictorial (تصویری) warnings could save lives. Alongside this, the Met Department must be upgraded with real-time (فوری وقت پر) monitoring (نگرانی) capacity (صلاحیت).

Local governments need to build resilient (مضبوط / پچکدار) housing, enforce (نافذ کرنا) safe construction zones, and strengthen embankments (بند / پستے). Disaster insurance (بیمہ) and relocation (دوبارہ آبادکاری) options for high-risk settlements (آبادیوں) are also overdue (تاخیر شدہ / وقت سے زیادہ لیٹ). The floods of 2010, 2022 and now 2025 mark an unbroken (مسلل / ٹوٹا نہ ہوا) chain of escalating

راستے میں مزید بارش کے ساتھ، فوری اقدامات ضروری ہیں۔ امدادی گزرگاہوں کو صاف کیا جانا چاہیے، فوج کے انجینئرنگ یونٹس عارضی پل بنا رہے ہیں اور مواصلاتی لائنوں کو بحال کر رہے ہیں۔ اسکولوں اور مساجد کو انخلاء کے مراکز میں تبدیل کیا جائے، خشک خوراک اور ادویات کا ذخیرہ کیا جائے۔ جہاں ٹاورز نیچے ہوں وہاں وائرلیس ریڈیوز تقسیم کیے جائیں۔

طویل مدتی میں، موافقت کو بقا کی ترجیح کے طور پر سمجھا جانا چاہیے، نہ کہ سوچنے کے بعد۔ ریاست کو ایک قومی آبزرویٹری لپ میں سرمایہ کاری کرنی چاہیے، جو فوری الرٹس اور حفاظتی نکات فراہم کرے۔ 80pc سے زیادہ موبائل کی رسائی کے ساتھ، آواز پر مبنی سادہ یا تصویری انتباہات بھی جانیں بچا سکتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ محکمہ موسمیات کو ریسٹل ٹائم مانیٹرنگ کی صلاحیت کے ساتھ اپ گریڈ کیا جانا چاہیے۔

مقامی حکومتوں کو پچکدار مکانات بنانے، محفوظ تعمیراتی زونز کو نافذ کرنے اور پشتوں کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈیزاسٹر انشورنس اور زیادہ خطرے والی بستیوں کے لیے نقل مکانی کے اختیارات بھی واجب الادا ہیں۔ 2010، 2022 اور اب 2025 کے سیلاب بڑھتی ہوئی آفات کے ایک الٹ سلسلے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اگر پاکستان کو اس چکر کو توڑنا ہے تو

(بڑھتے ہوئے / شدت اختیار کرتے ہوئے) disasters. If Pakistan is to break this cycle (چکر / سلسلہ), adaptation must move from rhetoric (زبانی دعوے / خطابت) to reality (حقیقت). Lives depend on it.

Published in Dawn, August 17th, 2025

موافقت کو بیان بازی سے حقیقت کی طرف بڑھنا ہوگا۔ زندگی اس پر منحصر ہے۔

Auto committee

ON the face of it, the commerce ministry's decision to constitute (تشکیل دینا / قائم کرنا) a 'dedicated (وقف شدہ / انہم / نازک) committee to address the critical (نازک / اہم) challenges facing Pakistan's struggling (جدوجہد کرنے والی) car industry is a welcome step. An official statement said that the body, set up after the commerce minister's meeting with industry representatives (نمائندے), will consist (پر مشتمل ہونا) of officials from the commerce and industries ministries and FBR.

Though it remains unclear whether the government has notified (اطلاع دینا / اعلان کرنا) the committee members, the commerce minister has already 'tasked (ذمہ داری دینا) it with crafting (تیار کرنا / وضع) a strategy that protects domestic car assemblers (گاڑیاں بنانے والے / اسمبل کرنے والے) from a potential influx (بڑی تعداد میں داخلہ) of imported used cars — in case the government allows their commercial import — encourages exports and aligns (ہم آہنگ کرنا) the industry with national industrial aims (مقاصد). Given the

آٹو کمیٹی

اس کے پیش نظر، پاکستان کی کار ساز صنعت کو درپیش اہم چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے وزارت تجارت کا ایک 'سرشار' کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ ایک خوش آئند قدم ہے۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر تجارت کی صنعت کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ کے بعد قائم کی گئی باڈی میں کامرس اور صنعت کی وزارتوں اور ایف بی آر کے حکام شامل ہوں گے۔

اگرچہ یہ واضح نہیں ہے کہ آیا حکومت نے کمیٹی کے ارکان کو مطلع کیا ہے یا نہیں، وزیر تجارت نے پہلے ہی اسے ایک ایسی حکمت عملی تیار کرنے کا کام سونپا ہے جو گھریلو کار اسمبلرز کو درآمد شدہ استعمال شدہ کاروں کی ممکنہ آمد سے بچائے۔ اگر حکومت ان کی تجارتی درآمد کی اجازت دیتی ہے۔ برآمدات کی حوصلہ افزائی کرتی ہے اور صنعت کو قومی صنعتی مقاصد کے ساتھ ہم آہنگ کرتی ہے۔ پاکستان میں انتہائی مرکزی طرز حکمرانی کے نظام میں وزارتوں کو حاصل محدود خود مختاری کے پیش نظر، صنعت

limited autonomy (خود مختاری) enjoyed by the ministries in a highly centralised (مرکزی نظام والا) governance (حکمرانی / انتظامیہ) system in Pakistan, the industry rightly believes that the new body is unlikely to help the local assemblers address their issues.

The commerce minister's plan to add cars to the country's list of auto exports, alongside motorcycles and tractors, is ambitious (بلند ہمت / پر عزم) at best and unrealistic (غیر حقیقی) at worst owing to the government's own policy inconsistencies (بے ربطی / متضاد باتیں / تضادات and contradictions). Rhetoric (زبانی دعوے / خطابت) aside, Budget 2026 has already made imported luxury (عیش و عشرت / قیمتی) vehicles a lot cheaper, and pushed up the prices of locally assembled cars. Similarly, the planned withdrawal (واپسی / ختم کرنا) of tariff (ٹیکس / محصول) protections for local carmakers — although a welcome move — risks tilting (جھکانا / غیر متوازن کرنا) the playing field against local assemblers because of the very high cost of doing business, driven primarily by government taxes and energy prices.

Unless the taxes on locally assembled cars are significantly slashed (کم کرنا / کاٹ دینا) and the costs of doing business are brought down, the market will be swarming (بھری ہوئی / ہجوم سے بھری) with imported cars, both old and new. It will not matter whether the

بجائے طور پر یہ مانتی ہے کہ نئی باڈی سے مقامی اسمبلرز کو ان کے مسائل حل کرنے میں مدد کرنے کا امکان نہیں ہے۔

ملک کی آٹو ایکسپورٹ کی فہرست میں موٹر سائیکلوں اور ٹریکٹروں کے ساتھ کاروں کو شامل کرنے کا وزیر تجارت کا منصوبہ حکومت کی اپنی پالیسی میں تضادات اور تضادات کی وجہ سے بہترین اور غیر حقیقت پسندانہ ہے۔ بیان بازی کو ایک طرف رکھتے ہوئے، بجٹ 2026 نے پہلے ہی درآمد شدہ لکڑی گاڑیوں کو بہت سستا کر دیا ہے، اور مقامی طور پر اسمبل شدہ کاروں کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ اسی طرح، مقامی کار سازوں کے لیے ٹیرف پروٹیکشنز کی منصوبہ بندی سے دستبرداری - اگرچہ ایک خوش آئند اقدام ہے - کاروبار کرنے کی بہت زیادہ لاگت کی وجہ سے، بنیادی طور پر حکومتی ٹیکسوں اور توانائی کی قیمتوں کی وجہ سے مقامی اسمبلرز کے خلاف کھیل کے میدان کو جھکانے کا خطرہ ہے۔

جب تک مقامی طور پر اسمبل شدہ کاروں پر ٹیکس میں نمایاں کمی نہیں کی جاتی اور کاروبار کرنے کی لاگت کو کم نہیں کیا جاتا، مارکیٹ پرانی اور نئی دونوں طرح کی درآمد شدہ کاروں کی بھرمار ہوگی۔

protections are phased out (بتدریج ختم کرنا) or dismantled (ختم کر دینا / تحلیل کرنا) at once.

The car industry's journey through the last four decades underlines (واضح کرنا / نمایاں کرنا) the reasons — policy uncertainty (غیر یقینی صورتحال), high production costs, tariff and policy protections to powerful lobbies (اثر و رسوخ رکھنے والے گروہ), etc — why Pakistan has failed to industrialise (صنعتی بنانا) itself, spur (ترغیب دینا / ابھارنا) market competition, encourage innovation (جدت / نئی ایجادات) and provide consumers with greater choices. No wonder that few think that the formation (تشکیل / قیام) of yet another committee can help tackle the structural (ساختیاتی / ڈھانچے سے متعلق) weaknesses that continue to hobble (کمزور کرنا / روکنا) the auto industry.

Without credible (قابل اعتماد) long-term policies that reduce crippling (معذور کن / مفلوج کرنے والے) production costs and prioritise (ترجیح دینا) competitiveness (مقابلہ کرنے) over protectionism (حمایتی تجارتی پالیسی), the auto sector will continue to proceed at a sluggish (ست رفتار) pace.

Published in Dawn, August 17th, 2025

اس سے کوئی فرق نہیں پڑے گا کہ آیا تحفظات کو مرحلہ وار ختم کر دیا گیا ہے یا ایک ساتھ ختم کر دیا گیا ہے۔

پچھلی چار دہائیوں میں کار انڈسٹری کا سفر ان وجوہات کی نشاندہی کرتا ہے — پالیسی کی غیر یقینی صورتحال، زیادہ پیداواری لاگت، ٹیرف اور طاقتور لابیوں کو پالیسی تحفظات، وغیرہ — کیوں پاکستان خود کو صنعتی بنانے، مارکیٹ میں مسابقت کو فروغ دینے، اختراع کی حوصلہ افزائی اور صارفین کو زیادہ سے زیادہ انتخاب فراہم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ بہت کم لوگ سوچتے ہیں کہ ایک اور کمیٹی کی تشکیل ان ساختی کمزوریوں سے نمٹنے میں مدد دے سکتی ہے جو آٹو انڈسٹری کو روکتی رہتی ہیں۔

قابل اعتماد طویل مدتی پالیسیوں کے بغیر جو پیداواری لاگت کو کم کرتی ہیں اور تحفظ پسندی پر مسابقت کو ترجیح دیتی ہیں، آٹو سیکٹر سست رفتار سے آگے بڑھتا رہے گا۔

Relentless bigotry

THE dream of transforming (بدلنا / ڈھالنا) Pakistan into a just and progressive (ترقی پسند / آگے بڑھنے والا) nation will

بے لگام تعصب

پاکستان کو ایک منصفانہ اور ترقی پسند ملک میں تبدیل کرنے کا خواب اس وقت تک ادھورا رہے گا جب تک کہ انتہا پسندی پر قابو

remain unfulfilled (ناکمل / پورا نہ ہوا) unless the prevailing (روکا گیا / قابو پایا گیا) extremism (انتہا پسندی) is checked (روکا گیا / قابو پایا گیا). Moreover, no nation can prosper (ترقی کرنا / خوشحال ہونا) when its minorities live in fear of persecution (ستایا جانا) and violence (تشدد).

In this regard, the Ahmadi community has been facing a sustained (مسل / قائم رہنے والا) campaign of intimidation (دھمکی / خوف دلانا) by violent bigots (متعصب لوگ) in Punjab as well as Sindh. The latest in a shameful (شرمناک) series of events have been attacks on Ahmadi places of worship (عبادت) and homes in Faisalabad. Under the guise (ظاہر / بہانہ) of Independence Day celebrations, a mob (ہجوم / بھیڑ), reportedly (اطلاعات کے مطابق) led by a TLP leader, attacked and set ablaze (آگ لگانا) two worship places of the minority group, while also beating up (مارنا پیٹنا) community members. Nearby homes belonging (تعلق رکھنے والے) to Ahmadis were also attacked. Cases have been filed and some suspects (مشتبہ افراد) detained (حراست میں لیا گیا). But it remains to be seen if those responsible for this outrage (انتہائی غصہ / شرمناک عمل) will actually be punished (سزا دی گئی).

It is all the more shocking that these condemnable (قابل مذمت) attacks occurred at a time when the nation was celebrating its freedom, and shortly after Pakistan had observed (منایا / عمل کیا) National

نہیں پایا جاتا۔ مزید یہ کہ کوئی بھی قوم اس وقت ترقی نہیں کر سکتی جب اس کی اقلیتیں ظلم و ستم اور تشدد کے خوف میں زندگی گزاریں۔

اس سلسلے میں احمدی برادری کو پنجاب کے ساتھ ساتھ سندھ میں متشدد متعصبوں کی طرف سے دھمکیوں کی مسلسل مہم کا سامنا ہے۔ واقعات کے ایک شرمناک سلسلے میں تازہ ترین فیصل آباد میں احمدیوں کی عبادت گاہوں اور گھروں پر حملے ہیں۔ یوم آزادی کی تقریبات کی آڑ میں، مسیہ طور پر ٹی ایل پی رہنما کی قیادت میں ایک ہجوم نے اقلیتی گروپ کی دو عبادت گاہوں پر حملہ کر کے انہیں نذر آتش کر دیا، جبکہ کمپوٹی کے افراد کو بھی مارا پیٹا۔ احمدیوں کے قریبی گھروں پر بھی حملے کیے گئے۔ مقدمات درج کر لیے گئے اور کچھ مشتبہ افراد کو حراست میں لے لیا گیا۔ لیکن دیکھنا یہ ہے کہ کیا اس غم و غصے کے ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا دی جائے گی۔

یہ سب سے زیادہ افسوسناک ہے کہ یہ قابل مذمت حملے ایسے وقت میں ہوئے جب قوم اپنی آزادی کا جشن منا رہی تھی اور اس کے فوراً بعد پاکستان نے قائد کی 11 اگست کی تقریر کے موقع پر

Minorities Day to mark the Quaid's Aug 11 speech. The rulers never tire of brandishing (لہرانا / دکھاوا کرنا) their patriotic credentials (صلاحیتیں / اسناد). Yet it is unfortunate that they forget what the father of the nation said on Aug 11, 1947: "that the first duty (فرض) of a Government" is to protect "the life, property and religious beliefs of its subjects (رعایا / شہری)".

In the same epic (عظیم / تاریخی) speech, Mr Jinnah observed that citizens of Pakistan are free to go to their temples (منڈروں), mosques (مساجد) "or to any other places of worship". Sadly, the state has forgotten this sage (دانشمندانہ) advice (نصیحت / مشورہ), and has given violent extremists (انتہا پسندوں) the space to do as they please — letting them attack and rob (چھیننا / لوٹنا) Pakistan's non-Muslims of their rights and dignity (عزت / وقار). The federal and Punjab governments must put a stop to these violent attacks and protect the lives and properties (املاک) of minority citizens. Left unchecked (بغیر روکے / آزاد چھوڑا گیا), the ogre (دراؤنی قوت) of extremism will tear apart (چاک کرنا / ٹکڑے ٹکڑے کرنا) society.

Published in Dawn, August 17th, 2025

اقلیتوں کا قومی دن منایا تھا۔ حکمران کبھی بھی اپنی حب الوطنی کا ثبوت دیتے نہیں تھکتے۔ اس کے باوجود یہ بد قسمتی کی بات ہے کہ وہ اس بات کو بھول جاتے ہیں جو بابائے قوم نے 11 اگست 1947 کو کہا تھا: "حکومت کا اولین فرض" اپنی رعایا کی جان، مال اور مذہبی عقائد کی حفاظت کرنا ہے

- اسی مہاکاوی تقریر میں، مسٹر جناح نے مشاہدہ کیا کہ پاکستان کے شہری اپنے منڈروں، مساجد یا کسی اور عبادت گاہ میں جانے کے لیے آزاد ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ ریاست نے بابائے قوم کے اس مشورے کو فراموش کر دیا ہے، اور متشدد انتہا پسندوں کو اپنی مرضی کے مطابق کرنے کی جگہ دے دی ہے۔ انہیں حملہ کرنے اور پاکستان کے غیر مسلموں پر ان کے حقوق اور وقار کو لوٹنے کی اجازت دے دی ہے۔ وفاقی اور پنجاب حکومتوں کو ان پر تشدد حملوں کو روکنا چاہیے اور اقلیتی شہریوں کے جان و مال کا تحفظ کرنا چاہیے۔ بے لگام رہ گئے، انتہا پسندی کا راگ معاشرے کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گا۔